

# اسلامک سٹڈیز : Test - 3

Tayyaba Batool  
LMS ID = 33186

Batch = 01 ISB

## Q-1 امت اور عصری چیلنجز

### تعارف :

دنیا میں اس وقت 1.8 بلین مسلمان موجود ہیں اور مسلم ممالک کی تعداد 57 ہے۔ یہ سب مسلمان ممالک قدرتی وسائل سے مالا مال ہیں۔ لیکن ان میں تیل کے ذخائر موجود ہیں تو کچھ میں ذرخیز زمینیں، کچھ اپنی صنعت میں مشہور رہیں تو کچھ اپنے معدنی وسائل کی وجہ سے۔ امت مسلمہ کے پاس قدرتی وسائل کی دولت ہونے کے باوجود یہ بے شمار داخلی اور خارجی مسائل کا شکار ہے جن میں اتحاد دولت کا فقدان، امن عامہ کا مسئلہ، غربت و بے روزگاری، تعلیم کی کمی، سیاسی اور اخلاقی اقدار کا فقدان اور دیگر مسائل اہم ہیں۔ ان تمام مسائل کا حل امت کے اتفاق اور قرآن و سنت کی پیروی میں موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام مسلمان اپنے پاس موجود وسائل کا صحیح استعمال کریں اور دیگر مسلم ممالک سے اچھے تعلقات قائم کریں تاکہ مسلم امہ مل کر دنیا میں اپنا مقام بنا سکے۔

### امت کی تعریف :

امت، امہ سے نکلا ہے جو کہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ایک ایسا گروہ جو

کسی ایک نبی کی پیروی کرتا ہو۔ امت سے مراد قوم  
بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں امت سے مراد امتِ مسلمہ  
ہے جو کہ اسلام کو ماننے والے تمام لوگ ہیں یعنی  
57 مسلم ممالک میں موجود 1.8 بلین مسلمان اسلام  
کی بنیاد پر ایک امت ہیں جو کہ امتِ مسلمہ کہلاتی  
ہے۔

امتِ مسلمہ ایک ممتاز امت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو  
بہت نوازا ہے ضرورتاً صرف اس امر کی ہے کہ یہ  
اپنی طاقت کو بھاننے اور اتحاد سے کام لے  
اقبال سے کہا خوب کہا ہے :

سے سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا  
لیا جائے گا کچھ سے کام دنیا کی امامت کا

امتِ مسلمہ کے مسائل :

امتِ مسلمہ کو داخلی اور خارجی دونوں طرح کے مسائل  
کا سامنا ہے جن میں سے اہم درجہ ذیل ہیں :

• اتحاد کا فقدان :

امتِ مسلمہ کا سب سے بڑا مسئلہ  
اتحاد کا فقدان ہے جو ان کی طاقت کو مضبوط نہیں ہونے  
دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں صاف الفاظ میں فرمایا

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران)

ترجمہ :  
اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور

تفرقے میں نہ لپکو۔ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلمانوں نے ایسی اتحاد کی اہمیت کو محسوس کرنے کی بجائے مغربی طاقتوں کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی جس کے نتائج بہت بری طرح سامنے آ رہے ہیں

## • مغربی تہذیبی یلغار :

مغربی تہذیب خود کو دنیا کی بہترین تہذیب قرار دیتی ہے اور مغربی طاقتیں اس کو پوری دنیا بالخصوص مسلمانوں پر راجح کرنے کے خواہش مند ہیں۔ مغرب نے اپنی تہذیب مسلمانوں پر راجح کرنے کے لیے ایک سوچی سمجھی تنظیم کے ذریعے کام کیا ہے۔ مغرب نے اپنے ایجنڈے پر عمل کرنے کے لیے پہلے مسلمانوں کو دین سے دور کیا اور اسلام کو میڈیا کے ذریعے انتہا پسند قرار دیا اور بعد ازاں اپنی تہذیب کو خوبصورت بنا کر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ مغرب میڈیا کی مدد سے اور مختلف مسلم ممالک سے تعلقات کے ذریعے اپنے ایجنڈے میں بہت حد تک کامیاب ہو گیا ہے۔ مسلمانوں کو اپنی اسلامی تہذیب کو دوبارہ سمجھنے کی اور راجح کرنے کی ضرورت ہے۔

## بقول اقبال:

ہے اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر  
خاص ہے ترکیب میں قوم رسولِ ہاشمی

## • امن عامہ کے مسائل :

امت مسلمہ کو درپیش مسائل میں ایک اور اہم مسئلہ امن کی کمی کا ہے۔ تقریباً تمام مسلم ممالک اندرونی یا بیرونی طور پر امن کے مسائل کا شکار ہیں۔ عرب ممالک میں سب سے اہم اس وقت فلسطین کا مسئلہ ہے جہاں اسرائیل دنیا کے تمام انسانی حقوق کی پامالی کرتے ہوئے نسل کشی کر رہا ہے۔ فلسطین کے مسلمانوں کو انکی اپنی زمین پر جینے کا حق نہیں دیا گیا اور اس سے بھی زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ امت مسلمہ اس مسئلے پر بھی انتشار کا شکار ہے اور کسی بھی طرح سے حضورؐ کی بیان کردہ امت کا مظاہرہ نہیں کر رہے۔ حضورؐ کی حدیث ہے -

مقبولہ "مسلم امت کی مثال ایک جسم جیسی ہے جب کسی ایک حصے کو تکلیف پہنچتی ہے تو تمام جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔"

## • اسلاموفوبیا :

مسلم امت کے خارجی مسائل میں ایک اہم مسئلہ اسلاموفوبیا کا ہے۔ تمام مسلمان خود بنا کے کسی بھی کوئے میں موجود ہیں اس مسئلے کا شکار ہیں اس مسئلے سے اسلام کی ساخت بہت کمزور ہوئی ہے کیونکہ مغربی طاقتوں نے مسلمان اور اسلام کا جو نقشہ دنیا کی نظر میں کھینچا ہے وہ بالکل غلط ہے اور

اسکی وجہ سے بہت سے مسلمان اپنے حقوق سے باہر  
دھو بیٹھے ہیں۔ مثال کے طور پر

## “قرآن میں حجاب پر پابندی“

اور اسے بہت سے واقعات سے کھلے کھے عرصے میں  
پیش آچکے ہیں جن میں مغربی ممالک میں موجود  
مسلمانوں کو نفرت آمیز القابات دینے کو ملتے ہیں اور  
ایک انیسویں ناک واقعہ میں جو کہ **نیوزی لینڈ میں**  
**مسعود پر حملہ** کی صورت میں پیش آیا اسلاموں نو بیاد  
کی وجہ سے ہی تھا۔ اس واقعہ میں درجنوں مسلمان  
اپنی جان سے باہر دھو بیٹھے۔

## داخلی مسائل :

## تعلیم کی کمی :

تمام امت مسلمہ میں جو ایک مسئلہ داخلی  
طور پر موجود ہے وہ تعلیم کی کمی ہے۔ تمام مسلمان  
ممالک میں جتنے بھی ایچ ڈی لوگ موجود ہیں انہیں صرف  
حاجان میں موجود ہیں۔ تعلیم کی کمی وجہ سے امت  
مسلمہ کو بین الاقوامی سطح پر وہ مقام نہیں مل پایا  
جو مل سکتا تھا۔ اسلام تو تعلیم پر بہت زور دیتا ہے  
یہاں تک کہ اسلام کا آغاز ہی پڑوسی سے ہوا۔

## اقراء بسم ربك الذي خلق

پہلی دہائی میں یہاں سے شروع ہوئی۔ تو امت مسلمہ کو  
چاہیے کہ تعلیم پر خاص توجہ دے۔

## • فرقہ واریت :

مسلم ممالک میں فرقہ واریت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور المیہ یہ ہے کہ مسلمان مسلمان کا دشمن ہو گیا ہے جس کا فائدہ مغرب خوب اٹھا رہا ہے شیعہ بلاک بنا کر سننی بلاک کو نقصان پہنچا رہا ہے اور سننی بلاک کے ذریعے شیعہ بلاک کو قرآن مجید میں ہے :

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں تھکوانہ کرو۔ اس سے تمہاری طاقت پست ہو جائے گی۔

## • امت مسلمہ کے داخلی اور خارجی مسائل کا حل :

### • اسلامی اتحادی تنظیم کا موثر انتظام :

OIC اس وقت صرف

نام کی اتحادی تنظیم ہے۔ اس میں مختلف بلاکس بن چکے ہیں جو مل کر Lobbying کرتے ہیں اور ان کے فیصلے مغربی ممالک کی خواہشات سے مطابقت ہوتے ہیں۔ OIC اپنی روح نساواہلکی سے لیونکہ مسلم امت کے مسائل کا کوئی اچھا حل دیتے ہوئے قاصر رہی ہے۔ اچھی تنظیمیں کے ساتھ ساتھ ہمیں اس کے گھوس نہیں کیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ

OIC کو موثر بنا جائے اور تمام مسلم ممالک کے فائدے کے لئے اس بلیٹ فارم کو استعمال کیا جائے نہ صرف یہ بلکہ UN میں بھی OIC کو مستقل صوبہ کی سیٹ دلانے کی جدوجہد کی جائے کیونکہ یہ دنیا کے تمام ممالک کی فائدہ جماعت ہے۔

## مشترکہ دفاع :

مسلم ممالک (NATO) نیٹو کی طرح  
پر مشترکہ دفاع کی ایک تنظیم بنا سکتے ہیں جو ان  
ممالک میں امن و امان کو قائم رکھنے میں مدد  
کر سکتے۔

## مشترکہ معیشت :

تمام مسلم ممالک EU کی  
طرح پر مشترکہ معیشت کا نظام بھی بنا سکتے ہیں  
اس سے ہوگا کہ مسلم ممالک میں غربت کا خاتمہ  
ہوگا۔ اسلامی نظام کے مطابق ایک کرنسی کے  
ذریعے تمام مسلم ممالک آپس میں تجارت  
کے آزادی اور اجتماعی طاقت کو بڑھا  
سکتے ہیں۔

## حاصل نفع :

امت مسلمہ کے تمام مسائل کا حل  
آپسی اتحاد اور قرآن و سنت کے اصولوں کی پیروی  
میں ہے۔ مغربی سبھی طاقتوں کو زیر کرنے کے  
تیلے مسلمانوں کو اپنے اندرونی اور بیرونی مسائل اتحاد  
سے حل کرنے ہوں گے۔